اوس ایک مسئلہ کا ثبوت دین جسکا ثبوت ہم اشاعۃ السنہ نمبر ۱۱ جلد ۶ مین بصفحہ ۳۴۲ طلب کر چکے مین - اسکے فیصلہ ہونیکے بعد دوسرے مسئلہ مین بحث کرین اسکے بعد تیسرے مسئلہ مین یہی مسائل کو یکبارگی نہ چھیڑو مین یہہ صورت آپسے ناممکن اور آپکے حوصلہ و اختیار سے باہر ہو تو ہماری طرف سے سلام ہے - وہوا آخر الکلام

ایڈیٹر مشیر قیصر سے قطع کلام

آپنے اشتہار ایک ہزار کے جواب الجواب مین اپنے پرچہ نمبر ۲۲ جلد ۸ مطبوعہ ۲۷ مئی ۱۸۸۳ مین فرمایا کہ وہ الفاظ جنکو ہمنے ایک فہرست دشنام مین درج کیا ہے گالیان نہین بلکہ عین تہذیب اور فصحا کا محاورہ ہین اسمین گو یا انہون نے ہمکو اجازت دی ہے کہ ہم بھی انکو ان الفاظ اسٹ دہرم - کافر - جاہل - شریر - مفسد - ملعون - وغیرہ سے یاد کیا کرین اور آپسمین بگڑ لڑین کیونکہ ہم انکو صاف جتا چکے ہین کہ اگر آپ ان الفاظ کو گالیان نہین سمجھتے تو ہمکو انکے حق مین انکے استعمال کی اجازت دیجئے تمام انکی مثل بلکہ ان سے بڑھکر آپکے حق مین کہینگے اس بات کے جتا دینے پر انکا ان الفاظ کو گالیان نہ کہنا عین اپنے حق مین انکے استعمال کرنیکی اجازت دینا ہے - چونکہ ہمارا یہ شیوہ نہین ہے - اور ہمنے کبھی کسیکو اپنی تحریرات مین اس قسم کے الفاظ سے مخاطب نہین کیا اور نہ ہم مناسب سمجھتے ہین کہ ایسے شخص سے جو گالیون کو فخر سمجھتا ہے اور اپنی آبرو اور مقابلہ بالمثل کی پروا نہین رکھتا قطع کلام اور دونو لڑائی سے سلام کرینا اور آیندہ کبھی کسی امر مین انکو مخاطب نہ بنائین - سابقا ہمارا انسے مقابلہ بالمثل کی اجازت چاہنا صرف تہدیدا تھا اس خیال سے کہ وہ پاس اپنی عزت اور بخوف مقابلہ بالمثل دشنام دہی سے باز آجائینگے - اس تہدید نے انمین کچھ اثر نہ کیا لہذا انسے قطع کلام لازم و واجب ہوا - اب انکو اختیار ہے جسقدر چاہین جی کہولکر گالیان سنائین ہمارا اتنا ذکر بھی نہوگا کہ کسنے کچھ کہا ہے - ان گالیون کے خوف سے ہم مسائل حقہ و مضامین مفیدہ قوم و مذہب سے ہرگز سکوت اختیار نکرینگے گو ایڈیٹر مشیر قیصر یا انکی اور برادر انکو گالیان قرار دین اور انکے بدلے صلواتین سنائین ہم پہلے بھی کہہ چکے ہین اب پہر کہتے ہین کہ ہم اپنی آبرو کو بمقدار ذرہ ہیچ کیون نہ ہو قوم اور مذہب کے لئے وقف کر چکے ہین اسلئے ہم بخوف دشنام مذہب اور قوم کی نصرت نہین چھوڑ سکتے - وباللہ التوفیق -